9b طور کا وعدہ (البقرة:63-64)

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ

اور جب ہم نے لیا	تم سے اِقرار	اور ہم نے اُٹھایا	تمہارے اوپر	کوہِ طور	پکڑو	اُسے جو ہم نے تمہیں دیا ہے	مضبوطی سے

وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ 63 ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ

اور یاد رکھو	اُسے جو اُس میں ہے	تاکہ تم پرہیزگار ہو جاؤ۔	پھر تم پھر گئے

مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ 64

اس کے بعد،	تو اگر نہ (ہوتا)	اللہ کا فضل	تم پر	اور اُس کی رحمت	تو تم ضرور ہو جاتے	نقصان اُٹھانے والوں میں۔

مختصر شرح

- **وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ...:** تصور کیجیے ایک بڑے پہاڑ کو جو بنی اسرائیل کے سر پر جھول رہا تھا اور ان سے کہا گیا تھا کہ اگر تم نہیں مانو گے تو یہ پہاڑ تم پر گرا دیا جائے گا اور تمہیں کچل دیا جائے گا۔ یقیناً بنی اسرائیل اس وقت سخت ڈر گئے ہوں گے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ ہم اس کی اطاعت کرنے کے وعدوں کا پورا اہتمام کریں۔
- جب ہم کہتے ہیں کہ ہم مسلمان ہیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم اللہ کی اطاعت کریں گے اب ہمیں اس بات کا پورا خیال رکھنا چاہیے۔
- **خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ...:** کتاب کو مضبوطی سے تھام لو! اس کتاب میں موجود مضامین کو اچھی طرح سے سمجھو اور اس پر عمل کرنے کی پوری کوشش کرو!

حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میں نے تمہارے درمیان دو چیزیں چھوڑی ہیں، جب تک تم ان دونوں کو مضبوطی سے تھامے رکھو گے ہرگز گمراہ نہیں ہو گے، اور وہ ہیں: اللہ کی کتاب اور اس کے نبی ﷺ کی سنت (حدیث)“۔ (مؤطا مالک: 1628) ایک اور حدیث میں نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں تمہارے درمیان دو بڑی بڑی چیزیں چھوڑے جاتا ہوں، ان میں سے پہلی تو اللہ کی کتاب ہے، اس میں ہدایت ہے اور نور ہے، تو اللہ کی کتاب کو تھامے رہو اور اس کو مضبوط پکڑے رہو۔ غرض آپ ﷺ نے اللہ کی کتاب کی طرف رغبت دلائی، ....۔ (مسلم: 2408)

- **وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ:** جو کچھ اس میں ہے اسے خوب یاد رکھو! انسان ہونے کی وجہ سے ہم لوگ اکثر بھول جاتے ہیں۔ اس لیے ہمیں یاد رکھنے کی کوشش کرنی چاہیے۔
- یہ حکم ”وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ“ اگرچہ تورات سے متعلق تھا مگر قرآن کے ساتھ ہمارا طرزِ عمل بھی بالکل اسی طرح ہے۔ یاد رکھیے کہ قرآن صرف ایک بار پڑھ لینے سے یاد نہیں رہتا، اسے بار بار پڑھنا ہو گا تاکہ اس کی آیات اور اس کا مفہوم ہمارے دماغ میں ہر دم تازہ رہے۔ خاص طور پر اس وقت جب شیطان ہمیں دھوکہ دینے کی کوشش کرے یا دنیا کی محبت ہمیں سیدھے راستے سے بھٹکانے لگے۔

- **لَعَلَّکُمۡ تَتَّقُوۡنَ...:** اگر ہم اللہ کی کتاب کو مضبوطی سے تھامے رہیں گے اور اس کے احکام کو یاد رکھیں گے تو ہمارے دلوں میں تقویٰ پیدا ہوگا، اور یہی تقویٰ ہمیں دنیا وآخرت کے برے انجام سے بچائے گا۔
- جب کبھی آپ کسی کام کو کرنے کی ذمہ داری لیں تو اس کو یاد رکھیے اور اس کو بہتر انداز پر مکمل کیجیے۔
- **ثُمَّ تَوَلَّیۡتُمۡ...:** وہ لوگ پھر اپنی نافرمانی والی زندگی کی طرف لوٹ گئے اور انہوں نے اپنا عہد (وعدہ) توڑ دیا۔
- **فَضۡل** یعنی زیادہ "فضل" اللہ کی جانب سے ہوتا ہے کیونکہ تمام خزانے جو اللہ کے قبضہ میں ہے ان میں کوئی کمی واقع ہونے والی نہیں ہے۔ اس کا دوسرا معنی یہ بھی ہو سکتا ہے کہ جو کچھ بھی اللہ کی جانب سے انسان کو ملتا ہے وہ درحقیقت اللہ کا فضل ہی ہوتا ہے، ایسا نہیں ہے کہ اس کا دینا اللہ پر ضروری تھا۔
- **فَلَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰہِ عَلَیۡکُمۡ وَرَحۡمَتُہٗ...:** اللہ کے فضل سے مراد اس کی عطا اور اس کا انعام ہے۔ رحمت کا معنی اس کی بے انتہا محبت اور مہربانی ہے۔ یہ اس کا فضل اور اس کی رحمت ہے کہ (اے بنی اسرائیل) اس نے تم کو معاف کر دیا اور تمہاری اتنی ساری نافرمانیوں کے باوجود تمہاری رہنمائی کے لیے رسولوں کو بھیجا۔
- **لَکُنۡتُمۡ مِّنَ الۡخٰسِرِیۡنَ...:** دنیا وآخرت میں سب سے زیادہ نقصان اٹھانے والے کافر ہیں۔ اگر اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو معاف نہ کیا ہوتا تو وہ بھی نقصان اٹھانے والے ہوتے۔
- اللہ تعالیٰ کی مہربانی اور کرم کا اندازہ لگائیے کہ وہ گنہگاروں کو بھی ہلاکت و بربادی سے بچانے کے لیے انہیں موقع دیتا ہے کہ وہ اپنے گناہوں سے باز آ جائیں۔
- کوئی بھی انسان اللہ کی مدد اور اس کے رحم کے بغیر بھلائی اور نیکی کا کوئی بھی کام نہیں کر سکتا، اور اگر کوئی کچھ نیکی کر بھی لے تو صرف اپنے عمل کی بنیاد پر وہ جنت میں داخل نہیں ہو سکتا۔ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی رحمت ہی ہمیں جنت میں لے جانے کا سبب بنے گی۔ اللہ ہم سب کو اپنی رحمتوں سے نوازے، آمین۔

اسباق، دعا اور پلان (مثال کے طور پر)

- اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کے اوپر پہاڑ اٹھایا، تاکہ وہ اپنے وعدہ کو پورا کرنے میں سنجیدہ ہو جائیں۔
- بنی اسرائیل کو حکم دیا گیا کہ وہ تورات کو مضبوطی سے تھام لیں اور اس میں موجود مضامین کو یاد رکھیں۔
- تقویٰ حاصل کرنے کا راستہ یہ ہے کہ اللہ کی کتاب کی تعلیمات پر عمل کیا جائے۔
- صرف اللہ کا رحم اور اس کا فضل ہی ہم کو نقصان سے بچا سکتا ہے۔

دعا: اے اللہ! قرآن کو مضبوطی سے تھامنے اور اس کے تمام حقوق ادا کرنے پر میری مدد فرما۔

پلان: میں روزانہ قرآن و حدیث اور سیرت کا مطالعہ کروں گا اور اس کے نوٹس بناؤں گا۔

اسماء اور افعال

اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
خَاسِر	**خَاسِرُوْن، خَاسِرِیْن**	نقصان اٹھانے والا

افعال : نیچے دیے گئے افعال کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
28	ر ف ع ف	**رَفَعَ**	**يَرْفَعُ**	**اِرْفَعْ**	**رَافِع**	**مَرْفُوْع**	**رَفْع**	بلند کرنا
164	ذ ك ر ذ	**ذَكَرَ**	**يَذْكُرُ**	**اُذْكُرْ**	**ذَاكِر**	**مَذْكُوْر**	**ذِكْر**	یاد کرنا
57	خ س ر س	**خَسِرَ**	**يَخْسَرُ**	**اِخْسَرْ**	**خَاسِر**	**مَخْسُوْر**	**خُسْر**	نقصان اٹھانا
142	أ خ ذ ذ	**أَخَذَ**	**يَأْخُذُ**	**خُذْ**	**آخِذ**	**مَأْخُوْذ**	**أَخْذ**	لینا
1358	ك و ن قا	**كَانَ**	**يَكُوْنُ**	**كُنْ**	**كَائِن**	–	**كَوْن**	ہونا